فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

FAIZANE TAJUSHSHARIAH JARI RAHEGA

SHAR'EE COUNCIL OF INDIA BAREILLY SHARIF

شرعی کونسل آف انڈیا
(بریلی شریف)

ساتواں فقہی سیمینار
۱۴۳۱ھ/۲۰۱۰ء

موضوع: ۳

عوامی جگہوں پر لگی تصویروں کا حکم، نماز کے حوالے سے

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan.

پیشکش تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

www.muftiakhtarrazakhan.com

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارث علوم اعلیٰ حضرت نبیرۂ حجۃ الاسلام جانشین مفتی اعظم ہند جگر گوشہ مفسر اعظم شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور
حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan.

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

فیصلہ جات

نیچے دیئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

سوال نامہ

عوامی جگہوں پر لگی تصویروں کا حکم نماز کے حوالے سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصویر کشی کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے وہ خامان شریعت پر روز روشن کی مانند عیاں ہے مگر یہ حقیقت بھی کسی سے مخفی نہیں ہے کہ آج تصویروں کی دنیا نے کتنے حیرت انگیز طریقے سے تجارت و معیشت سے لے کر تفریح اور کھیل کود تک اپنا اثر و رسوخ قائم رکھا ہے آپ جس طرف نظر اٹھا کر دیکھیں گے نت نئے انداز سے تصویروں کا ہجوم آپ کا خیر مقدم کر رہا ہو گا۔

سامانوں کی پیکٹوں، دواؤں کے ڈبوں، اخباروں، دیواروں، اسٹیشنوں، اور ایئر پورٹوں پر جس طرف بھی دیکھئے تصویروں کے اژدہے منہ پھاڑے ہوئے ملیں گے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ) اسی طرح اسٹیشنوں اور ایئر پورٹ وغیرہ پر ٹی وی فلم بھی چلتی رہتی ہے جب کہ تصویر کی تعریف اور عرف عام اور احکام فقہیہ کے اعتبار سے یہ بھی تصاویر ہیں۔

ایک طرف تو دنیا کی یہ حالت ہے اور دوسری طرف شریعت مطہرہ کے وہ ارشادات عالیہ ہیں جن میں تصویروں کا بنانا تو درکنار بلا ضرورت اس کا رکھنا بھی جرم قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ پوری تفصیل کتب فقہ میں مذکور ہے۔ مگر راقم السطور اس وقت تصویروں کے متعلق جملہ احکام معلوم کرنے کے بجائے صرف نماز کے حوالے سے یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ حضور صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی قدس سرہ نے مکروہات نماز کی تفصیل فرماتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ

> "یوں ہی مصلی کے سر پر یعنی چھت میں ہو یا معلق ہو یا محل سجود میں ہو کہ اس پر سجدہ واقع ہو تو نماز مکروہ تحریمی ہو گی یوں ہی مصلی کے آگے یا داہنے یا بائیں تصویر کا ہونا مکروہ تحریمی ہے اور پس پشت ہونا بھی مکروہ تحریمی اگر چہ ان تینوں صورتوں سے کم اور ان چاروں صورتوں میں کراہت اس وقت ہے کہ تصویر آگے پیچھے داہنے بائیں معلق ہو یا نصب ہو یا دیوار وغیرہ میں منقوش ہو"۔

اور علامہ شامی قدس سرہ فرماتے ہیں:

"وفی البحر قالوا وأشدها کراھة ما یکون علی القبلة أمام المصلی ثم ما یکون فوق رأسه ثم مایکون عن یمینه ویسارہ علی الحائط ثم مایکون خلفه علی الحائط او الستر۔ اھ" (شامی ۱/۵۴۴)

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے بھی عطایا القدیر میں اسی کے قریب لکھا ہے:

اور آج دوکان، مکان، ہوٹل، اسٹیشن، ایئر پورٹ غرضیکہ تقریباً تمام عوامی جگہوں پر تصویریں آویزاں ملتی ہیں۔ اب اگر کوئی شخص ان مذکورہ مقامات پر نماز پڑھے تو تصویر ہر حال میں یا تو اس کے سامنے ہو گی یا سر پر ہو گی یا پھر دائیں، بائیں ہو گی جیسا کہ مشاہدہ شاہد ہے۔

اس لئے مفتیان کرام سے سوال ہے کہ

(۱) کیا ان مقامات پر نماز پڑھنا آج کے ماحول میں بھی مکروہ تحریمی قرار پائے گا یا دفع حرج، عموم بلویٰ جیسے سبب تخفیف کے سہارے اس کے حکم میں کچھ تبدیلی ہو گی؟

(۲) کیا ویڈیو اور پردۂ سیمیں کی تصویریں نمازی کے سامنے ہو تو کراہت نہیں ہے؟

امید ہے کہ اپنے تحقیقی جوابات قلمبند فرما کر جلد از جلد کونسل کو ارسال فرمانے کی زحمت کریں گے۔

(مفتی) اختر حسین قادری
دار العلوم علیمیہ جمداشاہی، ضلع بستی

۹۲/۷۸۶

فیصلہ

عوامی جگہوں پر لگی تصویروں کا حکم نماز کے حوالے سے

فیصلہ: عوامی جگہوں پر لگی تصویروں کا حکم نماز کے حوالے سے

(۲) ایئرپوٹ، ریلوے اسٹیشن اور دیگر عوامی جگہوں پر جہاں ذی روح کی تصویریں آویزاں ہوتی ہیں وہ موجب کراہت نماز ہیں کہ وہ تصویریں اگرچہ عبادت کے لئے نہ ہوں، زینت واشتہار یا دیگر مقاصد کے لئے آویزاں ہوں، جائے تحقیر کے سوا ہر صورت میں یک گونہ نوع تعظیم ہے۔ اس مسئلہ میں تصویر آویزاں کرنے والے کی نیت کا اعتبار نہیں بلکہ ہیئت مصلی کا اعتبار ہے، تصویر موضع سجدہ میں ہو تو اشد کراہت، آگے سمت قبلہ یا اوپر ہو تو اس سے کم، اور دائیں بائیں ہوں تو اس سے خفیف، لیکن ان صورتوں میں کراہت تحریم ہی ہے اور پیٹھ کے پیچھے ہو تو کراہت تنزیہی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۳) مذکورہ عوامی جگہوں پر جہاں تصویریں آویزاں ہوتی ہیں مگر وہیں کچھ فاصلہ پر ہٹ کر ایسی جگہ ضرور مل جاتی ہے جہاں گرد و پیش تصویر نہیں ہوتی، لہٰذا ایسی جگہ نماز ادا کی جائے جیسا کہ ہماری جماعت کے اکابر علمائے کرام کا اس پر عمل ہے۔ اس میں ابتلائے عام نہیں اس لئے دفع حرج یا عموم بلویٰ کا سہارا لیکر نماز کو ناقابل کراہت قرار دینا بالکل بے محل ہے۔ ہاں ٹرین یا پلین چھوٹنا مظنون ہو تو جہاں موقع ملے وہاں نماز پڑھ لے اگر سامنے اوپر دائیں بائیں تصویریں ہوں تو بعد میں اعادۂ بے کراہت کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۴) موبائل پر نظر آنے والی صورتیں تصاویر ہی ہیں اگر بحالت قیام موضع سجود کے فاصلہ پر ان کا چہرہ اور اعضاء نمایاں نہ ہوتے ہوں تو موجب کراہت نہیں ورنہ مستلزم کراہت ضرور ہے۔ لیپ ٹاپ، ٹی وی، پردۂ سیمیں پر نظر آنے والی صورتیں بھی تصویر ہی ہیں اور ان پر تصاویر ہی کے احکام ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۵) الکٹرانک ذرائع ابلاغ جن میں تصویریں نظر آتی ہیں ان کا استعمال بے تصویر صرف آوازوں کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا دنیا کے گوشے گوشے تک ہم اپنی آوازیں پہنچا کر کسی بھی سوال وجواب کا افادہ واستفادہ اور احقاق حق وابطال باطل کر سکتے ہیں اسی طرح بے تصویر انٹرنیٹ کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ریڈیائی لہروں سے بھی کام لیا جا سکتا ہے اسی لئے تمام مندوبین مفتیان

کرام کا اس پر اتفاق ہوا کہ اس مسئلہ میں حاجت شرعیہ کا اصلاً تحقق نہیں ہے۔ لہٰذا مووی بنانے اور دیکھنے دکھانے کی اجازت نہیں علاوہ ازیں "درء المفاسد اہم من جلب المصالح" کے تحت حکم حرمت ہی رہے گا واللہ تعالیٰ اعلم

(۶) تصویر اگر اتنے فاصلے پر ہے کہ مصلی اور تصویر کے مابین اختلاف مکان ہو جائے تو باعث کراہت نہیں البتہ نماز جمعہ وغیرہ میں جہاں بہت بڑی جماعتیں ہوتی ہیں حتیٰ کہ مسجد کے باہر کئی کئی صفیں ہو جاتی ہیں دائیں بائیں سامنے اوپر بڑی بڑی تصاویر آویزاں ہوتی ہیں تو وہاں اعادۂ صلوٰۃ کا حکم ہے یا نہیں؟

اس مسئلہ میں حضرت تاج الشریعہ نے فرمایا کہ اگر وہ خاشعین کی سی نماز پڑھتا ہو کہ گرد و پیش کی طرف نہ اس کی نظر جائے نہ دھیان تو اسکی نماز بے کراہت ہو جانا چاہیئے البتہ ان کے علاوہ کی نماز کا اعادہ واجب ہے یا نہیں اس پر دوبارہ غور کر لیا جائے۔

(۷) سترہ قائم کر دینے سے گرد و پیش تصاویر کے سبب نماز کی کراہت دفع نہ ہوگی واللہ تعالیٰ اعلم

(۸) عوامی جگہوں پر تصاویر سے احتراز متعذر ہو تو یہ عذر من جہۃ العباد ہی قرار پائے گا اور اعادہ صلاۃ واجب ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

❊ ❊ ❊